سوال

(240) شرعی داڑھی کے حدوداور داڑھی منڈانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ آپ یہ بیان فرمائیں گے کہ داڑھی منڈانے یا اس کے کچھ بال کترانے کا کیا حکم ہے ؟ نیز یہ فرمایئے کہ شرعی داڑھی کے حدود کیا ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی منڈانا حرام ہے کیونکہ اس میں رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ :

اعفوا اللحی واحفوا الشوارب

"داڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھیں کترا ؤ"

داڑھی منڈانا اللہ تعالیٰ کے رسولوں کی سنت کو چھوڑ کر مجوسیں اور مشرکوں کے طریقہ کو اختیار کرنا ہے ۔ داڑھی کی حد کے بارے میں گزارش ہے کہ اہل لغت نے ذکر کیا ہے کہ وہ تمام بال جو چہرے رخساروں ملکوں اور ٹھوڑی پر ہوں وہ داڑھی میں شامل ہیں اور ان میں سے کسی حصہ کے بالوں کو لینا معصیت میں شامل ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کے ارشادات

اعفوا اللحی...ارخوا اللحی...وفروا اللحی.....اوراوفوا اللحی

کا تقاضا ہے کہ داڑھی کے کسی حصہ کے بالوں کو لینا جائز نہیں ہے لیکن معاصی میں بھی چونکہ تفاوت ہوتا ہے لہذا داڑھی مونڈانا کترانے کی نسبت زیادہ بڑا گناہ ہے کیونکہ اس میں زیادہ نمایاں اور بڑای مخالفت ہے ۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38